سوال

(89)کیا مسلمان کیلیئے جائزہے کہ وہ کسی یہودی یا عیسائی کوکافرکہے ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا مسلمان کیلیئے جائزہے کہ وہ کسی یہودی یا عیسائی کوکافرکہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مسلمان کےلئے جائز ہے کہ کسی یہاودی یا عیسائی کے بارے میں کہ کہ وہ کافر ہے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان کےلئے اس قسم کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔جو کوئی بھی قرآن کریم غوروفکر کے ساتھ پڑھتا ہے اسے یہ بات معلوم ہے۔مثلاًایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

إِنَّ الَّذينَ كَفَروا مِن أَهلِ الكِتـٰبِ وَالمُشرِكينَ فى نارِ جَهَنَّمَ خـٰلِدينَ فيها أُولـٰئِكَ هُم شَرُّ البَرِيَّةِ ﴿البينة٩٨ ٦﴾

''اہل کتاب اور مشرکین 'جنوں نے کفر کیا وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے ،ہمیشہ اس میں رہیں گے ،یہی لوگ بد ترین مخلوق ہیں۔'' یہاں اہل کتاب سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں۔

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۳۱۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 98

محدث فتویٰ